اصطلاحات سوکس

جامعۃ المدینہ نورانی مسجد کوئٹہ

درجہ: ثالثہ

تیار کردہ: مجاہد عطاری

بتعاون: بتجسیار عطاری

نوٹ: اس نوٹس میں آپ کو صرف وہ سوالات و جوابات ملے گے۔ جو امتحان کیلئے مددگار ہے حتی الامکان تروائد کو حذف کیا گیا ہے:

Scanned with CamScanner

(مختصر سوالات)

Date: M T W T F S

سوال نمبر ۱: قانون کا مفہوم بیان کریں؟

قانون انگریزی لفظ law قدیم جرمن لفظ lag سے ماخوذ ہے جس کے معنی ایسی چیز کے ہیں جو جامد ہموار اور یکساں نہ ہو۔ اور انگریزی میں اس سے مراد اصول اور قوانین کے ہیں۔ اور یہ عربی زبان کا لفظ ہے جو قدیم یونانی لفظ Kanon سے ماخوذ ہے اس سے مراد دستور اور قاعدہ ہے۔

سوال نمبر ۲: ووڈرو ولسن نے قانون کی کیا تعریف کی ہے۔

آپ نے یہ تعریف کی ہے کہ یہ افکار و عادات کا مجموعہ ہے جسکو قاعدے و قانون اور ضوابط کی صورت میں تسلیم کیا جاتا ہے اور جسکا حکومت کو اختیار دینا حاصل ہو۔

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

سوال نمبر 3: قانون کے مقاصد کے حوالے سے مشہور فلسفی پاؤنڈ کیا کہتا ہے۔

پاؤنڈ کہتا ہے کہ ریاست عوام کے مختلف گروہوں میں بہتر تعلقات کے قیام اور امن سے بھرپور زندگی کیلئے قوانین کا نفاذ ضروری ہے

سوال نمبر 4: قانون کے ماخذ کے حوالے سے ماہرین قانون کی علمی تشریحات سے کیا مراد ہے۔

جواب: قانون کا چوتھا ماخذ قانون کی علمی تشریحات ہیں حکومت قوانین بناتے وقت ان ماہرین کی تشریحات کو پیش نظر رکھتی ہے جیسے انگلستان میں انگریز ماہرین قوانین بلیک سٹون اور لوک وغیرہ کی تشریحات وغیرہ کو قوانین کا اہم ماخذ تصور کیا جاتا ہے اور اسلامی قانون مرتب کرتے وقت فقہا کی آراء کا خیال

Date:

M T W T F S

کرنا ہاسل کرتا ہے

سوال نمبر 5۔ آزادی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ عام طور پر شخصی آزادی سے مراد ہر قسم کی (پابندی سے) آزادی سمجھا جاتا ہے لیکن اس کا صحیح مطلب ہر شخص اپنے حقوق کو اس طرح استعمال کریں کہ دوسروں کے حقوق غصب نہ ہو سکے

سوال نمبر 6۔ نجی قانون سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نجی یا پرائیویٹ قانون سے مراد ایسے قوانین ہیں جو فرد کی شخصی زندگی سے متعلق ہوتے ہیں۔ جیسے: جائیداد، کاروبار، وراثت وغیرہ

سوال نمبر 7۔ حدیث کی اہم کتابوں کے نام تحریر کریں؟

ج۔ حدیث کی اہم کتابیں درج ذیل ہیں۔

i. صحیح بخاری ii. صحیح مسلم iii. سنن ابن داؤد

iv. سنن ابن ماجہ v. سنن نسائی vi. جامع ترمذی۔

Date: M T W T F S

سوال نمبر 8: آزادی اور قانون کے باہمی تعلق کے بارے میں انفرادیت پسندوں کا کیا نظریہ ہے؟

انفرادیت پسندوں کا نظریہ:

ان کا نظریہ ہے کہ آزادی اور قانون ایک دوسرے سے بالکل متضاد ہیں۔ ان کے مطابق جتنے قوانین ہوں گے آزادی اسی تناسب سے کم ہو جائے گی اور جتنے قوانین کم ہوں گے اتنی ہی آزادی بڑھ جائے گی۔ لہٰذا ~~نتیجہ یہ نکلا~~ کہ قوانین کا ہونا ضروری نہیں۔

سوال نمبر 9: آزادی کے مثبت پہلو سے کیا مراد ہے؟

ج: آزادی کے مثبت پہلو سے مراد یہ ہے کہ ریاست صرف پابندیاں ہی عائد نہ کرے بلکہ وہ لوگوں کو ایسے مواقع فراہم کرے جن سے وہ اپنے حقوق سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ مواقع مساوی طور پر فراہم کرنا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

سوال نمبر ۱۴: حکم نامے کیا ہوتے ہیں؟

عام قوانین ملک کی مقننہ وضع کرتی ہے سال میں مقننہ کا اجلاس مخصوص مدت کیلئے ہوتا ہے۔ بعض اوقات فوری طور پر قوانین وضع کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے اس وقت اگر مقننہ کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو حکومت ان حالات سے عہدہ برآمد ہونے کیلئے آرڈیننس جاری کرتی ہے جسکی مدت چند ماہ ہوتی ہے۔

Long question

سوال نمبر ۱: قانون سے کیا مراد ہے؟ قانون کے ماخذ بیان کیجئے؟

قانون سے مراد: قانون انگریزی لفظ (law)

Date:

M T W T F S

قدیم جرمن لفظ (Lag) سے ماخوذ ہے
انگریزی میں اس سے مراد اصول و
قواعد کی اور یہ مسرلی زبان کا لفظ ہے جو
قدیم یونانی لفظ (Kanon) سے ماخوذ ہے اور
اس مراد دستور اور قاعدہ ہے۔
علم شہریت میں قانون سے مراد وہ اصول
و ضوابط ہیں جنہیں حکومت ریاست کے اندر
امن و امان کے لیے وضع کرتی ہے اور جن پر
عمل درآمد ریاست کی ذمہ داری ہے۔

قانون کے ماخذ:

قانون کے ماخذ درج ذیل ہیں۔

1. رسم و رواج: customs

قانون کی سب سے قدیم اور ابتدائی
شکل رسم و رواج ہے
اس سے مراد وہ طریقہ کار ہے اور خدا بطہ

Date: ________ M T W T F S

ہیں جو لوگوں میں نسل در نسل خود بخود منتقل ہوتی رہتی ہیں قدیم زمانہ میں تمام رسم و رواج سے سر انجام پاتے تھے۔ اسی طرح یہ کام جاری رہا اور وقت کے ساتھ ساتھ رسم و رواج کو قانون کی شکل دی گئی۔

2- مذہب: (religion)

مذہب اور انسان کا تعلق زمانہ قدیم سے ہے۔ قدیم دور میں مذہب صرف عقائد و عبادات تک محدود نہ تھا بلکہ اسکا دائرہ کار انسان کی پوری معاشرتی زندگی پر محیط تھا۔ بادشاہ روحانی اور دنیاوی دونوں حیثیتوں سے حکمرانی کرتا تھا۔

3- عدالتی فیصلے (judicial decisions)

قانون سازی کام مقننہ سر انجام دیتی ہے اور عدلیہ قانون کا تحفظ کرتی ہے عدالت و

Date:
M T W T F S

انصاف فراہم کرتی ہے۔ اور مقننہ کا کام
قانون وضع کرنا ہے۔ تاہم بعض اوقات
قانون کسی خاص معاملے کے بارے میں
مبہم اور غیر واضح ہوتا ہے یا انصاف کے تقاضے
پورے نہیں کرتا ایسے حالات میں جج صاحبان
اپنی بصیرت سے کام لے کر قانون کی تشریح کر دیتے

4- ماہرین قانون کی علمی تشریحات:
legal commentaries of jurists.
قانون کا چوتھا اہم ماخذ ماہر قانون
کی علمی تشریحات ہیں۔ ہر حکومت قوانین
وضع کرتے وقت ان ماہرین کی تشریحات
کو پیش نظر رکھتی ہے جیسے انگلستان
میں انگریز ماہرین قوانین بلیک سٹون اور
کوک وغیرہ کی تشریحات انگریزی قانون کا
اہم ماخذ تصور کی جاتی ہیں اور اسلامی ممالک

Date: M T W T F S

میں فقہاء کے آراء کا خیال رکھا جاتا ہے۔

3۔ قانون سازی: (legislation)

دور حاضر میں ریاستیں بہت وسعت پا گئی ہیں۔ آئے دن نئے نئے قوانین کی ضرورت پڑتی ہے اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے سب سے اہم اور جدید ذریعہ مقننہ کے ذریعے قانون وضع کرنا ہے، جو عوام کے منتخب کردہ نمائندوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس کا کام نہ صرف ملک کا آئین مرتب کرنا ہے۔ بلکہ روزمرہ کے حالات کیلئے قوانین واضع کرنا بھی ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: قانون کی کون کونسی اقسام ہیں بیان کریں؟

2: قانون کی اقسام:

قانون کی اقسام درج ذیل ہیں

1۔ قومی قانون National law

2۔ بین الاقوامی قانون international law

Date: M T W T F S

1- قومی قانون National Law

ایک ملک کے اندر جتنے بھی قوانین نافذ کیے جاتے ہیں وہ ان کو قومی قانون کہا جاتا ہے اور انکی اطاعت ہر شہری پر فرض ہے۔

اسکی مزید مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

i- آئینی یا دستوری قانون (Constitutional law)

یہ وہ قانون ہے جو قواعد و ضوابط کا وہ مجموعہ جو ریاست کے ڈھانچے، مختلف شعبوں کے مابین تعلقات اور ان کے اختیارات، ریاست اور عوام کے مابین تعلقات کی تشریح کرتا ہے۔ یہ دستوری یا آئینی قانون کہلاتا ہے۔ یہ تحریری اور اسکے علاوہ دونوں صورتوں میں پائی جاتی ہے۔

2- مقننہ کے وضع کردہ قانون:

آئینی قوانین

Date:

کے علاوہ حکومت کے روزمرہ کے حالات سے

پیدا ہونے والے عوامی خواہشات

کے مطابق جو قوانین وضع کرتی ہے۔ ان

کو مقننہ کے وضع کردہ قوانین یا عام قوانین

کہا جاتا ہے۔ عام قانون کو وضع کرنے کا

اختیار ملکی مقننہ کو حاصل ہوتا ہے

امریکہ میں قانون سازی کا کام کانگریس سرانجام

دیتی ہے۔ جبکہ برطانیہ، پاکستان اور بھارت

میں پارلیمنٹ یہ فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

2۔ بین الاقوامی قانون:

یہ وہ قانون

ہے جو کئی ممالک کے مابین یا ان کے

درمیان جسکو نافذ کیا جائے وہ

بین الاقوامی قانون کہلاتا

ہے۔

MTWTFS

سوال ۴: اسلامی قانون کی خصوصیات کا جائزہ لیں؟

اسلامی قانون:

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی رشد و ہدایت کیلئے قرآن پاک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مبعوث فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا قانون ہے اس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے۔ اور اسلام ایک مکمل زندگی کا نظام ہمیں پیش کرتا ہے۔

اسلامی قانون کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں

۱۔ دائرہ کار کی وسعت:

اسلامی قانون کا دائرہ کار انسانی قانون کے مقابلے میں بہت وسیع ہے۔ یہ انسان کی زندگی کے ہر

Date:

مسئلہ کا احاطہ کرتا ہے۔

2- انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔

یہ قانون انسانی فطرت کا عین مطابق ہے
یہ انسان کی ظاہر افعال ہی نہیں بلکہ باطن کا
بھی احاطہ کرتا ہے۔

3- وحدانی قوت:

دور حاضر میں قانون سازی
انسان کے بنائے ہوئے ادارے کرتے تھے جسکی وجہ سے
متضاد رائے سامنے آئی ہیں جبکہ اسلامی
قانون اللہ کی ذات کا مرتب کردہ ہے اس
میں بالکل بھی احتمال کی گنجائش نہیں۔

4. نظم و ضبط کا فروغ:

اسلامی قانون سے افراد
کے اندر نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اسلام
کے تمام احکامات افراد کو نظم و ضبط سکھاتے ہیں۔

M T W T F S

5- خوشحالی کی ضمانت:

اسلامی قانون خوشحالی کی ضمانت دیتا ہے اور سب کو حقوق دیتا ہے

6- قطعیت و سچ گیری:

اسلامی قانون اللہ کی حاکمیت کا اظہار ہے اللہ تعالیٰ مقتدر اعلیٰ ہے اس سب سے اللہ تعالیٰ کا فرمان قانون کی حیثیت رکھتا ہے۔

7. زمانے کے حالات کے مطابق:

اسلام سب سے زیادہ حالات کا ساتھ دینے والا قانون ہے اور ہر زمانے کیلئے یکساں مفید و مؤثر ہے۔

8- انسانی جبری حاکمیت کا خاتمہ:

اسلامی قانون فرد کی فرد پر حاکمیت ختم کر کے اللہ کی حاکمیت قائم

MTWTF

Date: ______

کرتا ہے

سوال نمبر 2: اسلامی قانون کا ماخذ تفصیل سے بیان کریں؟

اسلامی قانون کا ماخذ:

اسلامی قانون کا ماخذ درج ذیل ہیں۔

1- قرآن مجید:

اسلامی قانون کا سب سے بنیادی اور اہم ماخذ قرآن مجید ہے جو تمام قوانین کا سرچشمہ ہے قرآن مجید اللہ کا نازل کیا ہوا آخری کتاب ہے ہوتے تو مسلمان تمام کتابوں کو مانتے ہیں لیکن قانون کا سرچشمہ انکے لیے قرآن مجید ہے۔ اور یہی اصل ماخذ ہدایت ہے۔

2- حدیث و سنت: اسلام کی دوسرا ماخذ حدیث

ate: M T W T F S

و سنت سنت کا معنی طور طریقہ ہے اس کی

تین قسمیں ہیں۔

i۔ سنت قولی ii۔ سنت فعلی iii۔ سنت تقریری

قولی وہ ہیں جو حضور کے قول سے اور فعلی حضور کے

فعل سے اور تقریری وہ ہیں جنکو آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے منع نہیں فرمایا اس طرح حدیث

ثابت ہوتے ہیں۔

3۔ اجماع:

مجتہدین امت کا کسی مسئلہ پر اتحاد

کرنا اجماع کہلاتا ہے جیساکہ حضور نے فرمایا

میری امت کبھی کسی غلط کام پر متفق نہیں ہوگی

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر

مکمل اعتماد کا اظہار کر دیا تھا۔

4۔ قیاس۔

قیاس کا لغوی ~~معنی~~ مفہوم ہے کسی چیز

Date:

M T W T F

موازنہ کرنا ناپنا۔ فقہ کی اصطلاح میں دو مسائل میں اتحاد علت کی وجہ سے ایک حکم کو دوسرے پر لگانا لگا دینے کا نام قیاس ہے۔

5۔ فقہ اسلامی:

اسلامی قانون باقاعدہ طور پر جس صورت میں ہمیں مرتب ملتے رہیں یہ تمام مدونین فقہ کا مرتب کردہ ہے، اور فقہ اسلام کا اہم ترین ماخذ ہے اس سے مراد وہ علم جسکو امام احمد بن حنبل، امام شافعی، امام مالک امام اعظم ابوحنیفہ اور امام جعفر صادق نے مرتب کیا۔

6۔ خلفائے راشدین کا طرز عمل:

اسلامی قانون کا ایک اہم ماخذ خلفائے راشدین کا طرز عمل ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned with CamScanner

کی طرز زندگی کے گزارہ ہمیں سنہرا حیاتی سے بھی

قرآن و حدیث میں حکم نہ ملے وہاں سے صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم کا طرز عمل سے دیکھا جاسکتا ہے

سوال نمبر ۲: آزادی کی تعریف کیجئے نیز آزادی

اور قانون سے کا تعلق واضح کیجئے؟

آزادی کی تعریف:

لفظ آزادی (Liberty) لاطینی

زبان کے لفظ (Liber) سے ماخوذ ہے جس کا

معنی ہے "آزاد"

اور آزادی کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ ہر شخص اپنے حقوق

اس طرح استعمال کرے کہ دوسرے کے حقوق

غصب نہ ہوسکیں۔

آزادی اور قانون کا تعلق:

لفظ آزادی سے اور

قانون دو متضاد الفاظ ہیں کیونکہ

Date: ______ M T W T F

آزادی سے مراد عدم پابندی اور قانون سے پابندیاں اور حدود لی جاتی ہے انفرادیت پسندوں کا ان دونوں کے متعلق نظریہ ہے کہ جتنا قانون کا تناسب بڑھ جائے گا اتنے ہی آزادی کم ہوگی اور جتنی ہی قانون کم ہوگی آزادی اسی مناسبت سے بڑھ جائے گی۔ لہٰذا قوانین کا ہونا ضروری ہیں۔

Scanned with CamScanner

M T W T F S

باب 7

شہری اور شہریت

Scanned with CamScanner

Date: ______ M T W T F

short questions: مختصر سوالات

سوال نمبر ۱

سوال نمبر 1: شہری کی تعریف کریں؟

شہری:

شہری اُس باشندے کو کہتے ہیں جو کسی مملکت میں مستقل طور پر رہ رہا ہو اور مملکت کی طرف اُسے سیاسی، معاشی اور دیگر حقوق حاصل ہو۔

سوال نمبر 2: شہریت کا مفہوم لکھیں؟

شہریت کا مفہوم:

شہریت فرد کی وہ حیثیت ہے جس کی بنیاد پر فرد اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی حقوق حاصل کرتا ہے اور جب حقوق ملتے ہو تو پھر وہ فرد اپنے فرائض اور ذمہ داریاں نبھاتا ہے۔

سوال نمبر 3: پانچ اخلاقی فرائض

e: M T W T F S

بیان کریں؟

ک اخلاقی فرائض درج ذیل ہیں۔

1- بزرگوں اور خواتین کا احترام۔

2- اساتذہ کا احترام

3- بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آنا۔

4- بیماروں کی عیادت کرنا۔

4- مریض کو ایمرجنسی میں ہسپتال پہنچانا۔

سوال نمبر 4: دو قانونی فرائض تحریر کریں؟

دو قانونی فرائض درج ذیل ہیں۔

1- فرائض متعلقہ ذات:

شہری پر کچھ فرائض عائد کیے گئے ہیں جو اسکی اپنی ذات سے تعلق رکھتے ہیں جیسے:

نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرنا۔ صحت کا خیال رکھنا وغیرہ۔

MTWTF

Date: ___

فرائض سے متعلقہ افراد:

ہر شہری دوسرے کے ساتھ اچھائی بھی کر سکتا ہے اور برائی بھی کر سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اعمال ایسے رکھے کہ دوسرے شہری اسکی زیادتیوں سے محفوظ رہیں۔ اور اسے دوسروں کی مدد کر کے خوشی محسوس کرنا چاہیئے۔

سوال نمبر: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں اور بندوں کے حقوق کو اللہ کے حقوق پر ترجیح دی گئی ہے کیونکہ اللہ اپنے حقوق معاف تو کر سکتا ہے مگر بندے کے حقوق کو اس وقت تک معاف نہیں کرتا جب تک بندہ خود اسکو معاف نہ کرے اسلئے ہمیں چاہئے کہ حقوق العباد کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں

MTWTFS

سوال نمبر 6: شہریوں کے بنیادی معاشی حقوق بیان کیجئے؟

شہریوں کے بنیادی معاشی حقوق:

1- مزدوروں اور محنت کشوں کیلئے مناسب اجرت کا تعین کرنا تاکہ وہ اچھی طرح زندگی گزار سکیں۔

2- محنت کشوں کیلئے اوقات قانون کے تحت مقرر ہوں گے کسی شہری کو ان اوقات کے بعد کام کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

3- مختلف ملازمتوں کیلئے مناسب شرائط ترتیب دی جائیں گی۔

سوال نمبر 7: ہالینڈ نے حقوق کی کیا تعریف کی ہے؟

ہالینڈ کی تعریف:

حق کسی فرد کی اس صلاحیت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے وہ دوسروں کے افعال پر اپنی ذاتی قوت کی بجائے معاشرے کی قوت

M T W T F

Date:

رائے بدلنے اثر انداز ہوتا ہے۔

سوال نمبر 8: فوصیت یافتہ شہری سے کیا مراد ہے؟

فوصیت یافتہ:

اگر ایک ریاست کا شہری دوسری ریاست کا شہری بننا چاہتے تو ایسا ممکن ہے تو وہ درخواست دے کر نئی ریاست کا شہریت مانگ سکتا ہے۔ اگر درخواست پر غور کرنے کے بعد دوسری ریاست کسی فرد کو اپنا شہری بنانے پر متفق ہو تو وہ فرد پیدائشی شہری نہیں بلکہ فوصیت یافتہ شہری کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 9: شہری کا موجودہ تصور کیا ہے۔

شہری کا موجودہ تصور:

عوام کی نمائندگی کا حق جن افراد کو انتخابات کے ذریعے حاصل ہو جاتا ہے صرف وہی براہ راست ملکی، سیاسی، اور مذہبی امور کو چلاتے ہیں۔ بالواسطہ طرز جمہوریت

Scanned with CamScanner

نے کثیر آبادی کی ریاستوں میں نظام عوام
کو منشاء کے مطابق چلانے کی سہولت
پیدا کر دی ہے۔ اس لئے ہم ریاست کے تمام باشندوں
کو شہری کہہ سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۵: شہری میں ضبط نفس کی خوبی جمہوریت
کی کامیابی کیلئے بنیادی شرط کیوں ہے؟

شہری میں ضبط نفس کی خوبی جمہوریت
کی کامیابی کیلئے بنیادی شرط ہے۔ لازم ہے کہ ہر
شہری اپنی رائے کو سوچ سمجھ اختیار کرے وہ
اپنی رائے ترتیب دیتے وقت اپنی ذات
اور خاندان پر ریاست اور قوم کے مفادات
کو ترجیح دے۔ وہ اپنی رائے ٹھکرانے کی
بجائے ان کا احترام کرے۔

Scanned with CamScanner